دعائے سریع الاجابت

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں امام موسیٰ کاظمؑ سے مروی ایک دعا نقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ دعا عظیم الشان اور جلد قبول ہونے والی ہے اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَطَعْتُکَ فِی أَحَبِّ الْاَشْیاءِ إِلَیْکَ وَهُوَ التَّوْحِیدُ، وَلَمْ أَعْصِکَ فِی أَبْغَضِ الْاَشْیاءِ

اے معبود میں نے تیری اطاعت کی اس چیز میں جو تجھے بہت پسند ہے اور وہ تیری توحید ہے اور تیری نافرمانی نہیں کی اس چیز میں جو تجھے سخت

إِلَیْکَ وَهُوَ الْکُفْرُ، فَاغْفِرْ لِی ما بَیْنَهُما، یا مَنْ إِلَیْهِ مَفَرِّی آمِنِّی مِمَّا فَزِعْتُ مِنْهُ إِلَیْکَ. اَللّٰهُمَّ

ناپسند ہے اور وہ کفر ہے پس بخش دے جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اے وہ جس تک میری دوڑ ہے مجھے امن دے اس سے جس کے ڈر سے میں تیری

اغْفِرْ لِیَ الْکَثِیرَ مِنْ مَعاصِیکَ، وَاقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیرَ مِنْ طاعَتِکَ، یا عُدَّتِی دُونَ الْعُدَدِ ، وَیا

طرف آیا ہوں اے معبود معاف کر دے جو میں نے تیری بہت ہی نافرمانیاں کی ہیں اور قبول فرما میری تھوڑی اطاعت جو میں نے کی ہے اے ذخیروں

رَجائِی وَالْمُعْتَمَدَ، وَیا کَهْفِی وَالسَّنَدَ، وَیا واحِدُ یا أَحَدُ، یا قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ

کے مقابل میرے ذخیرہ اور میری امید گاہ اور سہارے اے میری پناہ گاہ اور اے پشت پناہ اور اے یگانہ اے یکتا اے کہ تیری شان ہے کہو اللہ ایک ہے

وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُواً أَحَدٌ، أَسْأَلُکَ بِحَقِّ مَنِ اصْطَفَیْتَهُمْ مِنْ خَلْقِکَ وَلَمْ تَجْعَلْ فِی

اللہ بے نیاز ہے نہ کوئی اس کا بیٹا ہے اور نہ وہ کسی کا فرزند ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کے واسطے سے جسے تو نے اپنی مخلوق

خَلْقِکَ مِثْلَهُمْ أَحَداً ، أَنْ تُصَلِّیَ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَفْعَلَ بِی ما أَنْتَ أَهْلُهُ . اَللّٰهُمَّ

میں سے چنا ہے اور اپنی خلقت میں سے کسی کو ویسا قرار نہیں دیا کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایانِ شان ہے اے

إِنِّی أَسْأَلُکَ بِالْوَحْدانِیَّةِ الْکُبْریٰ وَالْمُحَمَّدِیَّةِ الْبَیْضاءِ، وَالْعَلَوِیَّةِ الْعُلْیا، وَبِجَمِیعِ

معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ عظیم یکتائی کے اور بواسطہ محمدیت کی تابانی اور علویت کی بلندی کے اور ان سب کے واسطے

مَا احْتَجَجْتَ بِهِ عَلی عِبادِکَ وَبِالاسْمِ الَّذِی حَجَبْتَهُ عَنْ خَلْقِکَ فَلَمْ یَخْرُجْ مِنْکَ إِلَّا

سے جن کو تو نے حجت قرار دیا ہے اپنے بندوں پر اور اس نام کے واسطے سے جو تو نے اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا پس وہ ظاہر نہ ہوا وہ

إِلَیْکَ، صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ لِی مِنْ أَمْرِی فَرَجاً وَمَخْرَجاً، وَارْزُقْنِی مِنْ حَیْثُ

تیرے سوا کسی پر محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور میرے کام میں کشادگی پیدا کر اور راستہ بنا دے اور مجھے رزق دے جہاں

أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لا أَحْتَسِبُ، إِنَّکَ تَرْزُقُ مَنْ تَشاءُ بِغَیْرِ حِسابٍ . اسکے بعد اپنی حاجت طلب کرے

سے مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے توقع نہیں ہے بے شک تو جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔